فیضانِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

23-January-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

درودِ پاک کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا طَیِّبَ النَّفْسِ یُرٰی فِیْ وَجْهِهِ الْبِشْرُ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصْبَحْتَ الْیَوْمَ طَیِّبَ النَّفْسِ یُرٰی فِیْ وَجْهِكَ الْبِشْرُ قَالَ اَجَلْ اَتَانِیْ آتٍ مِنْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْكَ مِنْ اُمَّتِكَ صَلَاةً

كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا۔ (1)

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹا دوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔(2) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...مُسْنَدِ اَحْمد، جلد: 5، صفحہ: 509، حدیث: 16352۔

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مت چھپاؤ...!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نبی حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی اَوْلاد کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے، پارہ:1، سُوْرَۂ بَقَرَہ، آیت:42 میں اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو فرمایا:

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:42)	ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور دیدہ و دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) حق نہ چھپاؤ۔

اس آیتِ کریمہ میں بنی اسرائیل کو دو باتوں سے منع کیا گیا ہے: ❶: حق کو باطِل سے ملانا نہیں ہے اور ❷: حق کو چھپانا نہیں ہے۔

آیتِ کریمہ میں دو مرتبہ لفظِ **حق** استعمال ہوا ہے، اس جگہ **حق** سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مُفَسِّرِین کرام فرماتے ہیں: **نَعْتُ مُحَمَّدٍ فِی التَّوْرَاۃِ** یعنی اس جگہ حق سے مراد حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وہ نعتِ پاک ہے، جو اللہ پاک نے تورات شریف میں نازِل فرمائی۔[1] لہٰذا بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ **اے تورات پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والو!** ہم نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و فَضَائِل بیان کئے ہیں، نعتِ مصطفےٰ تورات میں بیان فرمائی ہے، اب تم پر لازم ہے کہ تم ہمارے محبوب کی نعتوں میں نہ تو اپنی طرف سے باطِل کی ملاوٹ کرو، نہ ہمارے محبوب کی نعتیں چھپاؤ! بلکہ جتنا ہو سکے ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو...!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں سے اندازہ لگائیے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ

1...حَاشِیَۃُ الصَّاوِی عَلٰی تَفْسِیْرِ الْجَلَالَیْن، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:42، جلد:1، صفحہ:67۔

جو اَوصافِ مصطفےٰ کا خُوب چرچا کرتے ہیں، جُھوم جُھوم کر نعتیں پڑھتے ہیں، اللہ پاک ہم سب کو نعتِ مصطفےٰ کے ساتھ گہری محبت نصیب فرمائے۔

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے تورات شریف میں جو اَوصافِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمائے، بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ ان کو ہرگز مت چھپانا بلکہ ان کا چرچا کرتے رہو۔ آیئے! تورات شریف میں اُترنے والی ایک نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

تورات شریف سے ایک نعتِ مصطفےٰ

امام حاکم کی مُستَدرَک میں حدیثِ پاک ہے: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولا علی مشکل کشا شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر اسلام قبول کیا اور اس نے تورات شریف میں لکھے ہوئے کچھ اَوصافِ مصطفےٰ بھی بیان کئے، اس نے کہا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! تورات شریف میں آپ کی نعت یُوں ہے: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطِيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّام مُحَمَّد بن عبد اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) مکہ مکرمہ ان کا مقامِ وِلادت ہو گا، طیبہ اُن کا مقامِ ہجرت ہو گا اور ملکِ شام اُن کا مقامِ بادشاہت ہو گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اب ہم نے ذرا تَوَجُّہ کے ساتھ اس نعتِ مصطفےٰ کو سمجھنا ہے، تورات شریف میں بیان ہوا: 1 :مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مقامِ وِلادت مکہ مکرمہ ہے، بالکل واضح بات ہے، حُضُور، جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ

1...مُستَدرَک، کتاب: آیات رسول اللہ، جلد:3، صفحہ:526، حدیث:4300۔

ہی میں پیدا ہوئے 2: پھر ارشاد ہوا: مُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ طیبہ اُن کا مقام ہجرت ہو گا۔ یہ بھی سب جانتے ہیں کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لے گئے 3: تیسرے نمبر پر ارشاد ہوا: وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ یعنی ملکِ شام اُن کا مقامِ سلطنت ہو گا۔

یہ بات بظاہِر عجیب ہے کیونکہ سردارِ مکہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری زِندگی مبارک میں ملکِ شام پر غیر مسلموں کی حکومت تھی اور آخر تک وہاں غیر مسلموں ہی کی حکومت رہی۔ یعنی ویسے تو حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ساری کائنات کے مالِک و مختار ہیں مگر ظاہری اعتبار سے 63 سالہ مبارک زندگی میں کبھی مُلکِ شام آپ کا مقامِ حکومت نہیں رہا، پھر تورات شریف میں یہ کیسے فرما دیا گیا کہ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ (مُلکِ شام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بادشاہت کا مقام ہو گا)؟

آیئے! اس سُوال کا جواب ڈھونڈنے کے لئے ذرا تاریخ میں غور کرتے ہیں: ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی ظاہری زندگی مبارک میں مدینہ منورہ ہی میں قیام فرما رہے ❁ آپ کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دوسرے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تیسرے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ چوتھے خلیفہ ہوئے، آپ نے کُوفہ کو دار الخلافہ بنایا ❁ پھر امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ پانچویں خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ کُوفہ تھا ❁ یہاں آکر خِلافتِ راشدہ کی مُدّت کے 30

سال مکمل ہوئے، پھر اس کے بعد اسلام میں بادشاہت کا آغاز ہوا اور اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے بادشاہ جو ہوئے، وہ ہیں: حضرت امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔ حضرت امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے مُلکِ شام کو اپنا دار الحکومت مقرر فرمایا، اس سے پہلے اسلام کی تاریخ میں کسی وقت بھی مُلکِ شام دارُ الحکومت نہیں بنا۔

لہٰذا پتا چلا! وہ جو تورات شریف میں ارشاد ہوا تھا: وَمُلْكُهٗ بِالشَّام یعنی حضور جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقامِ بادشاہت مُلکِ شام ہو گا، حُضُورِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی بادشاہت کا بیان ہے، جسے تورات شریف میں اَوْصافِ مصطفےٰ میں نعتِ مصطفےٰ کے طَور پر بیان کیا گیا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ صحابہ و اہل بیت!** حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان و عظمت کے قربان جایئے! اللہ پاک نے آپ کی حکومت کو حکومتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرار دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان افروز مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! اس پُوری تفصیل سے 3 ایمان افروز مدنی پھول سیکھنے کو ملے:

(1): کمالاتِ صحابہ کمالاتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے کمالات کا ذِکْر صِرْف ان کے کمالات ہی کا ذِکْر نہیں بلکہ نعتِ مصطفےٰ بھی ہے۔ دیکھئے! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صحابی ہیں، اللہ پاک نے تورات

شریف میں ان کی بادشاہت کا ذِکْر فرمایا مگر کیسے؟ کیا ان کا ذِکْر کر کے؟ نہیں، نہیں، اللہ پاک نے وَصْف بیان کیا اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اور اُس وَصْفِ پاک کے آئینہ دار بنے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔ معلوم ہوا؛ ہم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان بیان کریں تو یہ صِرْف شانِ صحابہ کا بیان نہیں بلکہ نعتِ مصطفےٰ بھی ہے ❁جب ہم حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں ❁حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں ❁حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں ❁حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں ❁کسی بھی صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شان بیان کریں تو یہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی منقبت تو ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ہے کہ ان سب کو جو بھی شان ملی، جو بھی رُتبے نصیب ہوئے، یہ سب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بدولت ہی نصیب ہوئے ہیں۔

(2): حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَنَافِی الرَّسُول ہیں

دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَنَافِی الرَّسُول کے بلند درجے پر فائِز تھے کہ بظاہِر مُلکِ شام کو دار الحکومت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بنایا، ظاہِر میں بادشاہ بھی امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی تھے، تخت پر آپ ہی بیٹھا کرتے تھے مگر اللہ پاک فرماتا ہے: **وَمُلْكُهٗ بِالشَّام** مطلب یہ کہ یہ بادشاہت، یہ سلطنت جس کے امیر ظاہِر میں امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہیں، یہ بادشاہت اَصْل میں امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی نہیں بلکہ یہ بادشاہت مصطفےٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے غزوۂ

بدر کے موقع پر غیر مسلموں کی طرف خاک حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھینکی تھیں مگر اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
(پارہ:9، سورۂ انفال:17)

ترجمہ: اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے محبت کا بلند درجہ..! سلطنت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ قائم فرمائیں اور رَبّ فرمائے: یہ سلطنت امیر معاویہ کی نہیں بلکہ ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہے۔

(3): ذِکرِ امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا قرآن سے ثبوت

تیسری بات جو یہاں سے ہمیں سیکھنے کو ملی وہ یہ کہ اللہ پاک نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعت بیان فرمائی، اس میں ذِکر سلطنتِ امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا ہوا اور اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرمارہا ہے:

وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
(پارہ:1، سورۂ بقرۃ:42)

ترجمہ: اور جان بوجھ کر حق نہ چھپاؤ۔

یعنی ہم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جو نعتیں تورات شریف میں بیان کر دی ہیں، انہیں چھپاؤ مت! ان کا چرچا کیا کرو...!

اب ذرا غور فرمائیے! جب ہم تورات میں لکھی ہوئی نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چرچا کریں گے، ہم جھوم جھوم کر کہیں گے: وَمُلْكُهٗ بِالشَّام یعنی ہمارے آقا کا مقامِ سلطنت ملکِ شام تھا تو ذرا بتائیے! یہ چرچا کس کا ہو رہا ہے؟ یہ کس کی بادشاہت کا بیان ہو رہا ہے؟ یہ کس کی سلطنت کا بیان ہو رہا ہے؟ ہاں! ہاں! یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی سلطنت کا

ذِکر ہو رہا ہے۔ سُبْحٰنَ اللّٰہ!

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ایمان کا معیار ہیں

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تو وہ ہیں کہ اللہ پاک نے انہیں معیارِ ایمان قرار دیا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:137)

ترجمہ کنز الایمان: پھر اگر وہ بھی یوں ہی ایمان لائے، جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پا گئے

تفسیر نعیمی میں اس آیت کے تحت ہے: یعنی اے صحابہ! قیامت تک جو شخص تمہاری طرح کا ایمان لائے، یعنی مجھے (اللہ پاک کو)، میرے رسولوں کو، میری کتابوں کو اس طرح مانے جیسا تم نے مانا، تب وہ ہدایت پر ہے اور اگر سب کچھ مانے مگر تمہاری طرح نہ مانے تو گمراہ کا گمراہ ہے، اے صحابہ! تم تمام جنّوں اور انسانوں کے ایمان کی کسوٹی ہو۔ [1]

اللہُ اَکْبَر! غور فرمایئے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جو ہمارے ایمان کی کسوٹی ہیں، جنہیں دیکھ کر، جن کی سیرتیں پڑھ کر، جن کے اَحوال و انداز جان کر ہم نے اپنا ایمان مضبوط کرنا ہے، کیا انہی کا ذِکرِ خیر نہیں کیا جائے گا؟ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ

اللہ پاک ہم سب کو بے عقلی سے محفوظ فرمائے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بعد اَفْضَل ترین مخلوق ہیں، ان کے چرچے بھی کئے جائیں گے، ان کا ذِکرِ خیر بھی ہو گا، ان کے نام کی مسجدیں بھی بنائی جائیں گی، ان کے اَیّام بھی منائے جائیں

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:127، جلد:1، صفحہ:775 بتغیر قلیل۔

گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان کے نعرے بھی لگائے جائیں گے، آج تک نہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا ذِکْر رُکا ہے، نہ قیامت تک یہ ذِکْر رُکے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مختصر تعارُف

اے عاشقانِ رسول! ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَوَّل مُلُوکِ اسلام (یعنی اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے بادشاہ) ہیں ❁مکہ مکرمہ کے مشہور سردار حضرت ابو سفیان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بیٹے ہیں ❁آپ کا نام پاک: مُعَاوِیہ ❁کنیت: ابو عبد الرحمٰن اور ❁ناصِرُ الدِّین (یعنی دِین کے مددگار)، ناصِرُ الْحَقّ (یعنی حق کے مددگار) آپ کے القاب ہیں ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِعلانِ نبوت فرمانے سے 5 سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁آپ کا قد مبارک دراز (یعنی لمبا) تھا ❁رنگت سفید اور خوبصورت ❁شخصیت رُعب دار تھی ❁سر اور داڑھی مبارک میں مہندی لگایا کرتے تھے ❁بہت حِلْم والے، بُردبار، باوقار، مالدار، لوگوں میں سردار، کرم فرمانے والے اور انصاف قائِم کرنے والے تھے ❁علّامہ حُسَین بن محمد دِیار بَکْری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ رُعب و دبدبہ والے، دُور اندیش، بہادر، سخی اور بُردبار بادشاہ تھے ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے صلح حُدَیبیہ کے دِن یعنی 6 ہجری میں اسلام قبول کیا۔ (1)

1…فیضانِ امیر مُعَاوِیہ، صفحہ: 15-16-17-25 ملتقطاً۔

جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے سلام کیا

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے انتہائی بااعتماد صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جنہیں حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کی کتابت (یعنی لکھنے) کی ذمہ داری دیتے تھے، ان میں سے ایک حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بھی ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، ایک دِن حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! معاویہ کو میرا سلام کہئے، وہ کتابُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کے اور وَحی کے امین ہیں۔ (1)

تمام مسلمانوں کے ماموں جان

پیارے اسلامی بھائیو! جنّتی صحابی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو ایک شرف یہ بھی حاصِل ہے کہ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ یعنی تمام مسلمانوں کی ماں حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے سگے بھائی ہیں۔ اسی لئے عُلَمائے کرام حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو خَالُ الْمُؤمنِین (یعنی مسلمانوں کے ماموں جان) کہتے ہیں۔ (2)

اللہ و رسول مُعاوِیہ سے محبت کرتے ہیں

اِبْنِ عساکر میں ہے، ایک دِن پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے ہاں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بھی وہیں تھے اور آپ کی پیاری بہن یعنی اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ان کے سَر

---

1 … معجم الاوسط، جلد:3، صفحہ:73، حدیث:3902۔

2 … الشریعۃ الآجری، باب: ذکر مصاہرۃ النبی، صفحہ:2448، حدیث:1930۔

میں کنگھی کر رہی تھیں، بہن بھائی کا یہ پیار بھرا انداز دیکھ کر اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! کیا تم معاوِیہ سے محبت کرتی ہو؟ عرض کیا: یہ میرے بھائی ہیں، بھلا ان سے محبت کیوں نہ ہو گی؟ مالکِ جنّت، صاحبِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ و رسول بھی معاویہ سے محبت کرتے ہیں۔ (1)

تین مرتبہ جنّت کی بِشَارت

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حاضِر ہوئے، دوسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا، اس دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حاضِر ہوئے، تیسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ (سُبْحٰنَ اللّٰہ!) تیسرے دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہی حاضِر ہوئے۔ (2)

امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ھادی اور مَھدی ہیں

ترمذی شریف میں ہے، حضرت عبد الرحمٰن بن ابو عمیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے حق میں یُوں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیًا وَّاھْدِ بِہٖ اے اللہ پاک! معاویہ کو ہادِی (یعنی دوسروں کو ہدایت دینے والا) بنا، ہدایت یافتہ بھی بنا اور اس کے ذریعے لوگوں کو ہدایت عطا فرما۔ (3)

1...ابن عساکر، جلد:59، صفحہ:89۔
2...مسند الفردوس، جلد:5، صفحہ:482، حدیث:8830۔
3...ترمذی، کتاب: المناقب عن رسول اللہ، باب: مناقب معاویہ، صفحہ:866، حدیث:3846۔

دُعائے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وَضاحت

اے عاشقانِ رسول! اس ایمان افروز دُعائے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے تو یہ بات ذِہن نشین رکھئے کہ ہمارے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **مُستَجَابُ الدَّعوات** ہیں یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں بلکہ ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان تو یہ ہے کہ آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائیں تو اللہ پاک قبلہ تبدیل فرما دیتا ہے،

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ شان ہے ❁ کہ آپ انگلی اُٹھائیں، چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے ❁ حُضُور، فخرِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اشارہ فرمائیں، اللہ پاک ڈوبا ہوا سورج واپس پھیر دیتا ہے ❁ غور فرمایئے! وہ اللہ پاک جو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اشاروں کی ایسی قدر فرماتا ہے تو اللہ پاک آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دُعاؤں کی کیسی قدر فرماتا ہو گا...!

ہدایت کے مُعَاملے میں لوگوں کی تین قسمیں

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں اللہ پاک کی بارگاہِ عالی میں مقبول ہیں، اب دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے حق میں کیسی خوبصورت دُعا کی ہے: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیًا** اے اللہ پاک! معاویہ کو ہادی بھی بنا دے، مہدی بھی بنا دے (یعنی یہ خود بھی ہدایت یافتہ ہوں، دوسروں کو بھی ہدایت دیا کریں)۔

عُلَما فرماتے ہیں: لوگوں کی 3 قسمیں ہیں: 1: کچھ وہ ہیں جو خُود تو ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں، کتنے ایسے گمنام نیک بندے ہیں جنہوں نے خُود کو مخلوق سے دُور کر لیا، غاروں میں رہ کر عبادت کرتے رہتے ہیں، یہ خُود ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں 2: کچھ لوگ وہ ہیں جو دوسروں کو تو ہدایت دیتے ہیں، نیکی کی دعوت دیتے ہیں، بیان کرتے ہیں، درس دیتے ہیں، اچھی باتیں بتاتے ہیں مگر وہ خُود ہدایت پر نہیں ہوتے، خُود گُناہ کرتے ہیں 3: تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو خُود بھی ہدایت پر ہیں، دوسروں کو بھی ہدایت دیتے ہیں۔ یہ سب سے اَفْضَل ہیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے متعلق یہی دُعا فرمائی کہ یا اللہ پاک! معاویہ کو سب سے اَفْضَل درجے میں رکھ! ان کو ہدایت یافتہ بھی بنا اور دوسروں کو ہدایت دینے والا بھی بنا۔[1]

ہادی اور ہدایت یافتہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ تو پتا چل گیا کہ جو بندہ ہدایت یافتہ بھی ہو، دوسروں کو ہدایت دیتا بھی ہو، وہ دوسرے 2 طرح کے لوگوں سے افضل ہے مگر اس بندے کا اپنا درجہ کیا ہے؟ آیئے! یہ بات شہزادۂ رسول یعنی حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے سیکھ لیتے ہیں۔ حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

❁ یہ شخص (جو خُود ہدایت پر ہو اور دوسروں کو ہدایت کا رستہ دکھائے، یہ) اللہ پاک کی مَعْرِفت

1... فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ و مناقبہ، صفحہ: 72 ماخوذاً۔

رکھنے والا ہے ❁ یہ وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی آیات (یعنی نشانیوں) کا عالم بنایا ہے ❁ اس کے دِل میں نادِر ونایاب عِلْم کے موتی رکھ دیئے گئے ہیں ❁ یہ پسندیدہ بندہ ہے ❁ یہ مقبول ہے ❁ اللہ پاک نے اسے ہدایت عطا فرمائی ❁ اللہ پاک نے اسے اپنے قُرب میں ترقی عطا فرمائی ❁ عِلْم کے لئے اس کا سینہ کھول دیا ❁ اسے نیکی کی دعوت دینے والا ❁ عذابات سے ڈرانے والا بنایا ❁ یہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا سچّا نائب ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے حق میں چند لفظوں کی دُعا فرمائی اور انہی چند لفظوں میں کیسے کیسے فضائل مانگ لئے...! سُبْحٰنَ اللہ!

دُعائے مصطفےٰ سے متعلق ایمان افروز نکتہ

اے عاشقانِ رسول! اس دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق ایک اَور ایمان افروز نکتہ ہے اور اس نکتے کو بیان کیا ہے: عَلّامہ اِبْنِ حجر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے۔ آیئے! اس نکتے کو ذرا آسان انداز میں سمجھتے ہیں۔

ذہن میں ایک سُوال اُٹھتا ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے حق میں یہی دُعا کیوں کی؟ کوئی اَور دُعا کیوں نہ فرمائی؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے حق میں بھی حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی تھی: اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ الْکِتَابَ اِلٰہی! عبد اللہ بن عباس کو قرآنِ کریم کا عِلْم عطا فرما۔ اسی طرح دیگر صحابۂ کرام

---

1 ...شرح فُتُوح الغیب، صفحہ: 353۔

عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے حق میں بھی مختلف دُعائیں فرمائیں، آخر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے متعلق یہی دُعا کیوں فرمائی کہ الٰہی! معاویہ کو ہدایت یافتہ بھی بنا، ہدایت دینے والا بھی بنا۔

اس سُوال کا جواب علّامہ اِبْنِ حَجَر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے دیا ہے، کیا کمال کی بات ہے! فرماتے ہیں: ایسی دُعا جو دُنیا و آخرت کے بلند مراتب دِلانے والی ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ایسی دُعا صِرف اُسی کے لئے فرما سکتے ہیں جس کے متعلق آپ جانتے ہوں کہ یہ بندہ ان مراتب کا اَہْل ہے اور ان مراتب کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ (1)

مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ شان عطا فرمائی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صِرف ظاہِر کو نہیں دیکھتے، باطِن کو بھی مُلاحظہ فرماتے ہیں، حُضُور جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سامنے والے کی قابلیت کو دیکھ کر دُعا فرماتے تھے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے متعلق بھی جب دُعا فرمائی تو یقیناً اپنے یقینی عِلْم کے ذریعے ان کی قابلیت کو پہچان لیا کہ حضرت امیر مُعاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہادِی بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں اور مَہْدِی بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں، لِہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیًا** (اِلٰہی! معاویہ کو ہدایت دینے والا بھی بنا، ہدایت یافتہ بھی بنادے)۔

گویا کہ یہ دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صِرف دُعا نہیں ہے، ایک اعتبار سے یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے متعلق جانِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے تاثرات بھی ہیں کہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہ مبارک میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس بات کے اَہْل تھے کہ آپ ہدایت یافتہ بھی بنیں اور ہدایت دینے والے بھی بنیں۔

1...فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ و مناقبہ، صفحہ: 72 ماخوذاً۔

ذرا غور فرمایئے! ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جس شخصیت کے متعلق یہ تاثرات ہوں کہ یہ ہدایت یافتہ بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں، ہدایت دینے والا بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں تو بتایئے! ہم غلاموں کا اس شخصیت کے متعلق کیا نظریہ ہونا چاہئے؟ یقیناً ہمارا نظریہ یہی ہونا چاہئے کہ جس کے متعلق سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہادی و مہدی ہونے کی دعا فرمادی وہ یقیناً ہادی بھی ہیں اور مہدی بھی۔

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے دو اعلیٰ اَوصاف

ایک طَوِیل حدیثِ پاک ہے، جس میں پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے خصوصی اَوصاف بیان فرمائے ہیں، اس حدیثِ پاک میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے 2 خصوصی اَوصاف بیان کرتے ہوئے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اَحْلَمُ اُمَّتِي وَاَجْوَدُهَا** اور معاویہ بن ابو سفیان میری اُمَّت میں سب سے بڑھ کر حِلْم والے اور بہت سخی ہیں۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! یہ بھی بڑی ایمان افروز حدیثِ پاک ہے، پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بظاہر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے صِرف 2 اَوصاف بیان فرمائے ہیں مگر حقیقت میں یہ صِرف 2 وَصف نہیں بلکہ اَوصافِ امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی گویا پُوری کتاب ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: ان دو اَوصافِ امیر معاویہ میں غور کرو! حِلْم اور جُود (یعنی کمالِ سخاوت) یہ دونوں وہ اَوصاف ہیں کہ جس بندے میں یہ وَصف پائے

1...بغیۃ الباحث، کتاب: المناقب، باب: فیما اشترک فیہ، جلد: 1، صفحہ: 893، حدیث: 965۔

جائیں وہ تمام باطنی امراض سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

عَلّامہ اِبْنِ حجر ہَیْتَمِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جس بندے کے دِل میں ذَرَّہ برابر بھی تکبر ہو، وہ ہر گز حِلْم والا نہیں ہو سکتا (یعنی جس بندے میں ذَرَّہ برابر بھی تکبر ہو، اس کے لئے غُصّے پر قابُو پانا دُشوار ہے اور جو غُصّے پر قابُو نہ رکھ سکے، وہ حِلْم والا نہیں ہو تا۔ لہٰذا جو بندہ تکبر سے بالکل پاک صاف ہو جائے) اور غُصّے کی آفات سے بچ جائے تو وہ تمام باطنی خباثتوں سے بچ جاتا ہے اور جو باطنی خباثتوں سے بچ جائے، وہ ہر طرح کی بھلائی حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

اسی طرح جُود (یعنی کمالِ سخاوت) کے مُتعلق غور کیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ دُنیا کی محبت ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ معلوم ہوا؛ اللہ پاک جس بندے کو دُنیا کی محبت سے بچا لے اور اسے جُود و سخاوت کی نعمت عطا فرما دے، یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس بندے کے دِل میں ذَرَّہ برابر بھی حَسَد نہیں ہے اور بندہ فانِی دُنیا کی طلب نہیں رکھتا بلکہ ظاہری و باطنی بھلائیوں کی طرف تَوَجُّہ رکھتا ہے۔ (1)

اب دیکھئے! سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَان اَحْلَمُ اُمَّتِي وَاَجْوَدُهَا اور معاویہ بن ابو سفیان میری اُمَّت میں سب سے بڑھ کر حِلْم والے اور بہت سخی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا؛ ❁ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ غُصّے پر مکمل قابُو رکھنے والے ہیں ❁ آپ تکبر سے پاک صاف ہیں ❁ آپ دُنیا کی محبت سے بالکل جُدا ہیں ❁ بَس آخرت کے طلب گار ہیں ❁ آپ حَسَد اور تمام باطنی بیماریوں سے بالکل پاک صاف ہیں ❁ اور تمام باطنی خُوبیوں کے جامِع ہیں۔

---

1 ... فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ و مناقبہ، صفحہ: 73-74 خلاصۃً۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ اور محبتِ اَہْلِ بیت

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی امامِ حَسَن رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے محبت

حضرت اِبْنِ بُرَیدہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس تشریف لائے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے کہا: آج میں آپ کو وہ نذرانہ پیش کروں گا جو کبھی کسی نے دوسرے کو نہ کیا ہو گا۔ پھر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے 4 لاکھ دِرْہم پیش فرمائے۔[1]

مشہور مفسر قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نقل فرماتے ہیں: ایک بار حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی خدمت میں 40 کروڑ رقم بطور نذرانہ پیش کیا۔ جب امام حَسَن رَضِیَ اللہُ عَنْہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس آتے تو امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ انہیں اپنی جگہ بٹھاتے، خود سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے، کسی نے پوچھا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ ہم شکلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہیں، میں اس مشابہت کا احترام کرتا ہوں۔[2]

حسنینِ کریمین کے استقبال کا مبارک انداز

حضرت محمد بن یعقوب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی جب بھی امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ یا امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے ملاقات ہوتی تو استقبال کرتے ہوئے

1...سیر اعلام النبلاء، معاویہ بن ابی سفیان، جلد:4، صفحہ:309۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:461۔

فرماتے:مَرۡحَبًا وَ اَھۡلًا بِابۡنِ رَسُوۡلِ اللّٰہ!یعنی خوش آمدید! خوش آمدید! اے شہزادۂ مصطفٰے...![1]

وِصالِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ

پیارے اسلامی بھائیو! جنّتی صحابی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ 78 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے، آخر 60 ہجری کو رجب المرجب کے مبارک مہینے میں جمعرات کے دِن اس دُنیا سے رخصت ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک دمشق میں بابُ الصَّغِیر کے پاس ہے، آپ کے مزار مبارک کے ارد گرد ایک عالی شان عِمارت تعمیر کی گئی ہے، ہر پیر اور جمعرات کو مزار مبارک کھولا جاتا ہے اور خاص و عام مزار مبارک پر حاضری کی سَعادت پاتے ہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں تمام صحابہ و اَہلِ بیت کا باادب بنائے، صحابۂ و اَہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کی بے پناہ محبتیں ہمیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 4 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیوں! عبادت کی لذت پانے، نیک کاموں میں دل لگانے اور نیک لوگوں کی صحبت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے ان شاءاللہ اس کی برکت سے نیکیوں پر استقامت پانے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ

1...طبقات ابن سعد، الحسین بن علی، جلد:6، صفحہ:409۔

2...فیضان امیر معاویہ، صفحہ:246۔

کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 4 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے رات میں سورہ ملک پڑھ یا سُن لی؟ سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت یہ ہے کہ جو شخص روزانہ رات میں ایک بار سورہ ملک پڑھ لے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلح کرنے کے مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے صلح کرنے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا سُنّتِ اِلٰہیہ ہے۔(فیصلہ کرنے کے مدنی پھول، ص۳۱ ملخصاً) ☆حدیثِ پاک میں ہے: مخلوق میں صُلح کرواؤ کیونکہ اللہ کریم بھی بروزِ قیامت مسلمانوں میں صُلح کروائے گا۔(مستدرک، ۵/۷۹۵، حدیث: ۸۷۵۸) ☆مسلمانوں کے درمیان پیار ومحبت پیدا کرنا اور صُلح کروانا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی (بھی) سُنّت ہے۔(صراط الجنان، ۲/۱۹) ☆چنانچہ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَوس و خَزرَج دو قبیلوں کے درمیان صُلح کروائی۔(در منثور، ال عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲/۲۷۹ ماخوذاً) ☆جھوٹ بول کر دو مَردوں یا مَرد اور عورت کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے۔(جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۲/۱۳۷) چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں: (1) مَرد کا اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے (جھوٹی) بات کرنا، (2) لڑائی میں جھوٹ بولنا اور (3) لوگوں کے درمیان صُلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا۔(ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء في إصلاح ذات البين، حدیث: ۱۹۴۵، ۳/۳۷۷) ☆تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اِس میں گناہ نہیں: (1) جب ظالِم ظلم کرنا چاہتا ہو اُس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی

جائز ہے۔(2) دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ اُن دونوں میں صُلْح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اُس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اِسی قسم کی باتیں کرے تا کہ دونوں میں عداوت(دشمنی) کم ہو جائے اور صُلْح ہو جائے۔(3) (شوہر اپنی) بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلافِ واقع کہہ دے۔(بہارِ شریعت،۱۶/ ۵۱۷ملتقطاً)

﴿ اعلان ﴾

صلح کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

1...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔
3...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ:277۔
4...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ:149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

1...قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 23 جنوری 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صلح کرنے کے بقیہ مدنی پھول

☆جو شخص لوگوں کے درمیان صُلح کرواتا ہے اللہ پاک اُسے ہر کَلِمہ کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُس کے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، رقم: ۳، ۳۲۱/۹ ملتقطاً) ☆سب سے افضل صَدَقہ رُوٹھے ہوئے لوگوں میں صُلح کرا دینا ہے۔ (الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، ۳۲۱/۳، حدیث: ۲) ☆عمدہ اخلاق اور اچھے اعمال میں سے لوگوں میں صُلح کروانا بھی ہے۔ (احیاء العلوم، ۱۲۶۶/۲) اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلح (جائز نہیں) جو حرام کو حلال کر دے یا حلال کو حرام کر دے۔ (ابوداود، کتاب الاقضیۃ، باب فی الصلح، ۴۲۵/۳، حدیث: ۳۵۹۴) مثلاً زوجین (میاں بیوی) میں اِس طرح صُلح کرائی جائے کہ خاوند (شوہر) اُس عورت کی سوکن (اپنی دوسری بیوی) کے پاس نہ جائے گا یا مسلمان

1…تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

مقروض اِس قدر شراب و سُود اپنے غیر مسلم قرض خواہ کو دے گا۔ پہلی صورت میں حلال کو حرام کیا گیا، دوسری صورت میں حرام کو حلال، اس قسم کی صُلح کروانا حرام ہیں جن کا توڑ دینا واجب ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۴/۳۰۳ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "جل جانے پر پڑھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ط اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجَمہ: اے تمام لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔(مدنی پنج سورہ، ص219)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درودِ شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم اَز کم 12 منٹ پڑھایا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

23 جنوری 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یاسُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یامِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَاللہ بِلااجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے ؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا امام مسجد، مؤذّن، خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِاَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net